بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

کوہاٹ، صوابی، پشاور، کوئٹہ میں انتخابی امیدواروں پر بم حملے، 11 افراد جاں بحق

40 زخمی، ہلاک ہونیوالوں میں 3 بچے بھی شامل، عمارتوں کو نقصان، 5 گاڑیاں تباہ، خیبر پختونخوا میں اے این پی رہنما کے جلسے اور دو آزاد امیدواروں کے انتخابی دفاتر کے قریب دھماکے ہوئے

بلوچستان میں جے یو آئی (ف) کے امیدوار کے گھر پر دستی بم پھینکا گیا، آزاد امیدوار کی کارنر میٹنگ کے قریب سائیکل بم حملہ، طالبان نے ذمہ داری قبول کرلی، صدر، نگراں وزیراعظم اور الطاف حسین کی مذمت

پشاور، کوئٹہ (ایجنسیاں) شدت پسندوں کی جانب سے ہفتے کو کراچی میں ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کو نشانہ بنائے جانے کے بعد اتوار کو صوبہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گرد کارروائیاں کی گئیں۔ اتوار کو کوہاٹ، پشاور، صوابی اور کوئٹہ میں دھماکوں کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک اور تقریباً 40 افراد زخمی ہوگئے، ہلاک ہونے والوں میں تین بچے بھی شامل ہیں۔ کوہاٹ میں آزاد امیدوار کے انتخابی دفتر کے قریب نصب بم پھٹنے سے 5 افراد ہلاک اور 22 زخمی ہوئے، پشاور میں چارسدہ روڈ پر مقصود آباد کے علاقے میں ہونے والے دھماکے میں خیبر ایجنسی کے علاقے باڑہ سے حلقہ این اے 46 سے آزاد امیدوار حاجی ناصر خان آفریدی کا دفتر متاثر ہوا، قریبی عمارتوں اور 5 گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ اس واقعے میں تین افراد ہلاک اور 13 زخمی ہوئے۔ صوابی میں حلقہ پی کے 32 سے اے این پی کے امیدوار امیر الرحمٰن کے جلسے میں ہونے والے ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے نتیجے میں 2 بچے جاں بحق اور 5 زخمی ہوئے، دھماکے میں امیر الرحمٰن محفوظ رہے۔ ادھر بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے فیض آباد میں آزاد امیدوار شمس مینگل کی کارنر میٹنگ کے قریب بم دھماکے میں بھی ایک بچہ ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔ دیسی ساختہ بم سائیکل میں نصب کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں پنجگور کے علاقے گر مکان میں قومی اسمبلی کے حلقے این اے 271 سے جے یو آئی (ف) کے امیدوار حافظ اعظم کے گھر پر دستی بم سے حملہ کیا گیا تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا۔ تحریک طالبان پاکستان نے کوہاٹ اور پشاور دھماکوں کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ صدر آصف علی زرداری، نگراں وزیراعظم میر ہزار خان کھوسو، ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین و دیگر رہنماؤں نے دہشت گردانہ کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے صوبائی حکومتوں کو تمام امیدواروں کی سکیورٹی سخت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نگراں وزیر داخلہ ملک حبیب خان نے آئی جی پولیس خیبر پختونخوا سے بم دھماکوں کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو این اے 39 اورکزئی ایجنسی سے قومی اسمبلی کے آزاد امیدوار سید نور اکبر اور این اے 14 کوہاٹ اے این پی کی امیدوار خورشید بیگم کے مشترکہ دفتر کے قریب دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں پانچ افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے تاہم آزاد امیدوار سید نور اکبر محفوظ رہے۔ دھماکے سے 5 گاڑیوں اور متعدد دکانوں کو بھی نقصان پہنچا۔ زخمی ہونے والے تمام افراد کو پشاور اور مقامی اسپتالوں میں منتقل کردیا گیا جن میں بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ ادھر پشاور کے علاقے مقصود آباد میں پی کے 8 سے آزاد امیدوار ناصر خان آفریدی کے انتخابی دفتر کے سامنے دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ٹیموں نے زخمیوں کو لیڈی ریڈنگ اسپتال منتقل کردیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ دھماکے کے بعد سکیورٹی فورسز نے کوہاٹ ہنگو روڈ کو سیل کرکے سرچ آپریشن شروع کردیا۔ خیبر پختونخوا کے ہی ضلع صوابی کے علاقے رفیق آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے حلقہ پی کے 32 سے امیدوار امیر الرحمٰن کے جلسے میں دھماکے کے نتیجے میں ایک بچہ سمیت دو افراد ہلاک ہوئے۔ پولیس کے مطابق امیر الرحمٰن کارنر میٹنگ کرکے باہر نکل رہے تھے کہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے بم دھماکا کیا گیا۔ صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے فیض آباد میں آزاد امیدوار شمس مینگل کی کارنر میٹنگ کے قریب سائیکل بم پھٹنے سے ایک بچہ ہلاک اور تین افراد زخمی ہوگئے۔ علاوہ ازیں پنجگور کے علاقے گر مکان میں قومی اسمبلی کے حلقے این اے 271 سے جے یو آئی ف کے امیدوار حافظ اعظم کے گھر پر دستی بم پھینکا گیا۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ صدر پاکستان آصف علی زرداری، نگراں وزیراعظم میر ہزار خان کھوسو، مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف، میاں شہباز شریف، ایم کیو ایم کے رہنما الطاف حسین، تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اسفند یار ولی سمیت متعدد سیاسی و مذہبی رہنماؤں نے دہشتگردانہ واقعات کی مذمت کی ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے